48997 ـ کیا مسافر سنتیں ادا کرے گا ؟

سوال

اگر میں مسافر ہوں اور مسجد میں امام کے ساتھ پوری نماز ادا کروں تو کیا سنن موکدہ ادا کروں یا نہ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسافر جتنے چاہے نفل ادا کر سکتا ہے اس کے لیے نوافل ترک کرنے مسنون نہیں، صرف نماز ظہر کی پہلی اور بعد اور مغرب اور عشاء کی سنن موکدہ ترک کرنا مسنون ہے.

لیکن اس کے علاوہ باقی سنتیں مسافر ادا کرے گا، صحیح مسلم میں ابو قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں فجر کی سنن موکدہ ادا کیا کرتے تھے.

صحیح مسلم حدیث نمبر (680).

اور اسی طرح یہ بھی ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر صلاۃ ضحی کی آٹھ رکعت ادا کی تھیں.

صحیح بخاری حدیث نمبر (357) صحیح مسلم حدیث نمبر (336).

اور یہ بھی ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں نماز وتر ادا کیا کرتے تھے.

صحیح بخاری حدیث نمبر (1000).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" رہا سنن راتبہ و موکدہ سنتوں کا مسئلہ، چنانچہ میں نے سنت میں پائے جانے والے نوافل پر تامل اور غور وفکر کیا تو مجھ پر یہ ظاہر ہوا کہ ظہر اور مغرب اور عشاء کی موکدہ سنتیں ادا نہیں کی جائینگی.

لیکن ان کے علاوہ باقی سنتیں اور نوافل ادا کیے جائینگے، مثلا فجر کی سنتیں، اور وتر، اور قیام اللیل اور چاشت کی

نماز، اور تحیۃ المسجد، حتی کہ باقی مطلقا نوافل ادا کیے جائینگے" اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (15 / 258).

سفر میں موکدہ سنتیں ادا کرنے والے شخص پر ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے انکار کیا اور اسے اچھا نہ جانا.

بخاری اور مسلم میں حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب رحمہ اللہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں مکہ کے راستے میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کے ساتھ تھا تو انہوں نے ہمیں ظہر کی دو رکعت پڑھائیں، پھر وہ اپنے پڑاؤ والی جگہ کی جانب آئے اور ہم بھی ان کے ساتھ تھے حتی کہ وہ اپنی جگہ میں آکر بیٹھ گئے اور ہم بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئے، تو وہ نماز والی جگہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کچھ لوگوں کو کھڑے دیکھا تو کہنے لگے: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں ؟

میں نے کہا: وہ نفلی نماز ادا کر رہے ہیں، تو انہوں نے فرمایا: اگر میں نے نفل پڑھنے ہوتے تو نماز مکمل کرتا، میرے بھتیجے میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا اور ان کی صحبت میں رہا تو انہوں نے دو رکعت سے زیادہ نماز ادا نہیں کی حتی کہ اللہ تعالی نے ان کی روح قبض کر لی اور میں نے ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی بھی صحبت اختیار کی تو انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ ادا نہیں کی حتی کہ اللہ تعالی نے ان کی روح قبض کر لی، اور میں عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ بھی رہا تو انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ ادا نہیں کی حتی کہ اللہ تعالی نے ان کی روح قبض کر لی، پھر میں عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ رہا تو انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ ادا نہیں کی حتی کہ اللہ تعالی نے ان کی روح قبض کر لی، اور پھر اللہ تعالی کا فرمان ہے:

یقینا تمہارے لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہترین نمونہ ہیں.

صحیح بخاری حدیث نمبر (1102) صحیح مسلم حدیث نمبر (689).

واللہ اعلم .